سوال

(254)مرحوم کے ورثاء دوبیٹے، ایک بیٹی چھ پوتے اور چھ پوتیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص وجیہ الدین وفات پاگیا جس نے اپنے پیچھے وارث چھوڑے دوبیٹے رب رکھا اور سائیں رکھا، ایک بیٹی حور چھ پوتے اور چھ پوتیاں بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے مرحوم

وجیہ الدین کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے پھر اگر مرحوم پر قرض ہو تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو مکمل جائیداد کے ثلث (تیسرے) حصے تک سے ادا کی جائے اس کے بعد باقی ملکیت متحرک غیر متحرک کو ایک روپیہ قرار دے کر ورثاء میں اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

مرحوم وجیہ الدین ملکیت 1 روپیہ

وارث	پائیاں	آنے
بیٹا رب رکھا	04	06
بیٹا سائیں رکھا	04	06
بیٹی حور	02	03
چھ پوتے	محروم	
چھ پوتیاں	محروم	

باقی 2 پائیاں بچ گئیں ان کے پانچ حصے کرکے ہر بیٹے کو دو حصے اور بیٹی کو ایک حصہ دیا جائے گا۔

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

2بیٹے عصبہ80 فی کس40

1بیٹی عصبہ20 6پوتے محروم 6پوتیاں محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر663

محدث فتویٰ